

حل مشقی سوالات

سوال 1: بہادر شاہ ظفر کی غزل کو سامنے رکھتے ہوئے مختصر جواب دیں۔

(الف) انسان کی عمر دراز کے چار دن کیسے کرتے ہیں؟

انسان کی عمر دراز اس کو اگر چار دن تصور کر لیا جائے تو دو دن انسان دنیا کی خواہشات اپنے دل میں پیدا کرنے اور اکٹھی کرنے میں گزار دیتا ہے اور دو دن ان خواہشات کی تکمیل کے انتظار میں گزر جاتے ہیں

(ب) بلبل کو باغبان اور صیاد سے کیا گلہ ہے؟

جواب: بلبل کو باغبان اور صیاد سے کوئی گلہ نہیں ہے بلکہ بلبل کا قید ہو جانا اس کی تقدیر میں تھا۔ شاعر کا کہنا یہ ہے کہ مجھے نہ تو اپنے ساتھیوں سے شکوہ ہے نہ قابض انگریزوں سے بلکہ اپنے وطن سے دور قید ہو جانا اس کی قسمت میں تھا۔

(ج) بلبل کی قسمت میں کیا لکھا تھا؟

جواب: بلندی قسمت میں قید اور مصیبت لکھی تھی تھی۔

(د) شاعر اپنی حسرتوں سے کیا کہنا چاہتا ہے

جواب: اپنی حسرتوں سے یہ کہنا چاہتا ہے کہ آپ کسی اور دل میں ٹھکانہ ڈھونڈ لیا کیونکہ زخموں سے چور دل میں اب مزید زخم کھانے کی گنجائش نہیں ہے۔

(ح) شاعر نے اپنی کس بد نصیبی کا ذکر کیا ہے

جواب: شاعر نے اپنے محبوب کی گلی یعنی وطن میں دفن نہ ہونے کی بد نصیبی کا ذکر کیا ہے۔

سوال 2۔ مندرجہ ذیل الفاظ اور تراکیب کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دیار	شہر، ملک	عالم ناپائیدار	عارضی دنیا
باغباں	مالی	فصل بہار	بہار کا موسم

		قبر کا کونہ	کنج مزار
--	--	-------------	----------

سوال: اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

عالم ناپائیدار، عمر دراز، صیاد، باغبان، کنج مزار

جواب: عالم ناپائیدار، عمر دراز، صیاد، باغبان، کنج مزار۔

سوال 4: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (ج)	کالم (ب)	کالم (الف)
عالم ناپائیدار	کوئے دیار	اجزاد یار
چار دن	شام	عمر دراز
انتظار	دل داغ دار	آرزو
صیاد	فصل بہار	باغبان

دلِ داغ دار	انتظار	حسرتیں
شام	چار دن	دن
کوٹے یار	عالم ناپائیدار	دو گز زمین

5- مقطوعے میں شاعر نے کس چیز کی تمنا کی ہے؟

جواب: شاعر نے اپنے وطن کی سر زمین میں دفن ہونے کی تمنا کی ہے۔

6- ظفر کی اس غزل کو غور سے پڑھیں اور درج ذیل کے جواب دیں۔

(الف) اس غزل کا مطلع کیا ہے؟

جواب: اس غزل کا مطلع یہ ہے۔

لگتا نہیں ہے دل میرا اجڑے دیار میں

کس کی بنی ہے عالم ناپائیدار میں

(ب) اس غزل کا مقطع کیا ہے؟

جواب: کتنا ہے بد نصیب ظفر دفن کے لیے

دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

(ج) اس غزل کی ردیف کیا ہے؟

جواب: اس غزل کی ردیف "میں" ہے۔

(د) کوئی سے چار قافیوں کی نشاندہی کریں۔

جواب: دیار، ناپائیدار، انتظار، بہار، داغ دار، مزار، یار

7- پہلے شعر میں شاعر نے "اجڑے تیار" کو کس کے لیے استعارہ استعمال کیا ہے؟

جواب: شاعر نے پہلے شعر میں اجڑے دیار کو دنیا کے لیے خصوصاً رنگوں کے لیے استعارہ استعمال کیا ہے۔

جواب: شاعر نے دو گز زمین کا کنایہ کوئے یار یعنی اپنے وطن کے لئے استعمال کیا ہے۔

9- اس غزل کا کون سا شعر پسند ہے؟ پسندیدگی کی وجہ بھی لکھیں۔

جواب: مجھے اس غزل کا پانچواں شعر پسند ہے کیونکہ اس شعر میں دنیا کی حقیقت یعنی بے ثباتی اور ناپائیداری کا

ذکر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دنیا کے رنج و الم کے خاتمے کا بھی ذکر ہے۔

10- متن کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

جواب: (الف) کس کی بنی ہے عالم ناپائیدار میں

(ب) دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

(ج) بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ

(د) پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کنج مزار

